بنارس پل پر دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم کے ہمدردوں کو سپرد خاک کردیا گیا

نماز جنازہ اورتدفین میں رابطہ کمیٹی، حق پرست وزراء، ارکان اسمبلی، ذمہ داران وکارکنان کی ہزاروں کی تعداد میں شرکت

شہداء کی نماز جنازہ اورتدفین کے موقع پر رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے

کراچی ۔۔۔31، مارچ2012ء

اورنگی ٹاؤن بنارس پل کراچی پر اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے شہید ہونے والے ایم کیوایم لیاقت آبادسیکٹر کے ہمدرد وسیم ولد اشتیاق احمد، حسن ولد وسیم اور ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 120 کے ہمدرد سمیع کمال ولد عارف کو ہزاروں سوگواران کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان مقامی قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔تفصیلات کے مطابق ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ120 کے ہمدرد سمیع کمال ولد عارف کمال کی نماز جنازہ مقامی مسجد میں ادا کی گئی اور شہید کو اورنگی ٹاؤن ساڑھے گیارہ کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔اسی طرح ایم کیوایم لیاقت آبادسیکٹر یونٹ 164 کے ہمدرد حسن ولد سیم اور وسیم ولد اشتیاق احمد کی نماز جنازہ لیاقت آباد میں واقع مسجد دارالصلاۃ میں ادا کی گئیں بعدازاں شہداء کو پاپوش نگر کے قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔شہداء کی نماز جنازہ اورتدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے اراکین شعیب بخاری، وسیم آفتاب، واسع جلیل ، سلیم تاجک ،حق پرست وفاقی وزیرمملکت ڈاکٹر ندیم احسان ،حق پرست صوبائی وزراء خالدعمر، خالد بن ولایت، حق پرست ارکان سندھ اسمبلی سیف الدین خالد، منظر امام، عبدالمعید فاروقی، انور عالم، ایم کیوایم کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ایم کیوایم لیاقت آباد، اورنگی ٹاؤن اور قصبہ علی گڑھ سیکٹر کمیٹی کے اراکین، یونٹوں کے ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہداء کے عزیزواقارب نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔شہداء کی نماز جنازہ اورتدفین کے موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے ،لواحقین شدت غم سے نڈھال تھے اورزاروقطار رورہے تھے اس موقع پر ایم کیوایم کے رہنماؤں نے شہداء کے لواحقین کو دلاسہ دیا، ان کے بلند درجات کیلئے دعا کی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے شہداء کے لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار بھی کیا۔

اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے بنارس پل کراچی پر بے گناہ شہریوں کی شہادت کے خلاف ایم کیوایم کی اپیل

پر کراچی سمیت سندھ بھر میں پرامن یوم سوگ منایا گیا

علی الصبح سے ہی ٹرانسپورٹ، کاروبار، مارکیٹیں، تعلیمی ادارے بند اور معمول کی سرگرمیاں معطل رہیں

یوم سوگ کے موقع پر ایم کیوایم کے دفاتر پر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے

ایم کیوایم کے پرامن یومِ سوگ پر دکانیں، کاروبار اورٹرانسپورٹ بند رکھنے پر تاجروں، ٹرانسپورٹر اور عوام سے جناب الطاف حسین کا اظہار تشکر

کراچی:۔۔۔31، مارچ2012ء

کراچی میں اورنگی ٹاؤن کے علاقے بنارس پل پر اے این پی کے مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے بے گناہ شہریوں کی شہادت کے خلاف ایم کیوایم کی اپیل پر کراچی سمیت سندھ بھر میں پرامن یوم سوگ منایا گیا۔ پرامن یوم سوگ کے دوران علی الصبح سے ہی ٹرانسپورٹ، کاروبار، مارکیٹیں، تعلیمی ادارے بند اور معمول کی دیگر سرگرمیاں مکمل طور پر معطل رہیں۔شہریوں اور کاروباری حضرات نے کھلی دہشت گردی کے خلاف بھرپور طریقے سے اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا۔ یوم سوگ کے دوران شہر کی سڑکوں پر سناٹا اور سوگ کی فضا قائم رہی جبکہ یوم سوگ کے موقع پر ملک بھر میں ایم کیوایم کے دفاتر پر شہداء کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کے اجتماعات بھی منعقد ہوئے جن میں شہداء کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا،شہداء کے بلند درجات کیلئے دعا کی گئی اور سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کیا گیا۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اورنگی ٹاؤن کے علاقے بنارس پل کراچی پر بے گناہ شہریوں کو فائرنگ کرکے شہید کرنے کے خلاف بھرپور طریقے سے پرامن ''یوم سوگ'' منانے پر کاروباری حضرات، ٹرانسپورٹرز اورعوام سے دلی تشکر کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ جناب الطاف حسین کی اپیل پر کراچی میں پرامن یومِ سوگ میں کراچی کے تاجروں، ٹرانسپورٹر اورعوام نے بھرپور طریقے سے ساتھ دیکر عوامی نیشنل پارٹی کے دہشت گردوں کے خلاف اپنا پرامن احتجاج ریکارڈ کرایا جو شام تک جاری رہا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر ایک بار پھر تمام دکانیں، مارکیٹیں اورٹرانسپورٹ کھل گئیں اور کراچی میں زندگی معمول پر آگئی۔

عوامی نیشنل پارٹی کراچی میں دہشت گردی کے ذریعے شہر کا امن وسکون غارت کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ رابطہ کمیٹی
مہاجروں کا باقاعدہ منظّم منصوبہ بندی کے تحت قتل عام شروع کردیا گیا ہے اور کوئی انہیں تحفظ فراہم کرنے والا نہیں ہے
اب مہاجروں کی بقاء کا مسئلہ ہے لہٰذا ہم مہاجر عوام سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی بقاء کیلئے متحد ہو جائیں

کراچی ۔۔۔ 31مارچ 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی کراچی میں معصوم مہاجروں کے قتل اور دہشت گردی کے ذریعے شہر کا امن وسکون غارت کرنے پر تلی ہوئی ہے لیکن ہم کسی بھی دہشت گردی کے آگے سر نہیں جھکائیں گے اور کراچی پر دہشت گردی اور غنڈہ گردی کا راج قائم نہیں ہونے دیں گے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی کے رہنما ایک طرف تو کہتے ہیں کہ وہ کراچی میں صرف کمانے اور محنت مزدوری کرنے آئے ہیں لیکن شہر کے عوام اچھی طرح دیکھ رہے ہیں کہ اے این پی نے کراچی میں شہریوں کی املاک پر قبضے، لوٹ مار، دہشت گردی اور غنڈہ گردی کا بازار گرم کیا ہوا ہے، معصوموں کو قتل کیا جارہا ہے اور ان کارروائیوں میں دیگر جرائم پیشہ گروہ بھی اسکے ساتھ ملے ہوئے ہیں۔ شہر کے تاجر، صنعتکار، دکاندار، صحافی، کیبل آپریٹرز، ہاکرز، کاروباری حضرات اور عام شہری اے این پی اور اسکے حواریوں کی دہشت گردی اور غنڈہ گردی سے تنگ آچکے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ امن پسند پختون جو اپنے بیوی بچوں سمیت کراچی میں آباد ہیں، جو محنت مزدوری کررہے ہیں اور امن سے رہنا چاہتے ہیں وہ بھی اے این پی کی دہشت گردیوں اور غنڈہ گردیوں کے خلاف ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مہاجروں کا باقاعدہ منظّم منصوبہ بندی کے تحت قتل عام شروع کردیا گیا ہے اور کوئی انہیں تحفظ فراہم کرنے والا نہیں ہے، اب مہاجروں کی بقاء کا مسئلہ ہے لہٰذا ہم مہاجر عوام سے کہتے ہیں کہ وہ اپنی بقاء کیلئے متحد ہو جائیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہم ایک بات صاف اور واضح الفاظ میں کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے سوائے کسی سے ڈرنے والے نہیں ہیں، ہم نے دہشت گردی اور غنڈہ گردی کے آگے نہ کل سر جھکایا تھا اور نہ ہی اب جھکائیں گے۔

پختونوں کو کراچی سے نکالنے کے غلام بلور کے بیان سے گھناؤنی سازش کی بو آرہی ہے، گلفراز خان خٹک

کراچی ۔۔۔ 31، مارچ 2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن گلفراز خان خٹک نے عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما غلام بلور کے بیان کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور اسے تعصب اور عصبیت کا کھلا مظہر قرار دیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ کراچی میں بسنے والے پختونوں کی کثیر تعداد ایم کیو ایم میں شامل ہے اور غلام بلور کی جانب سے پختونوں کو شہر کراچی سے نکالنے کی بے بنیاد بات سے گہری سازش کی بو آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی کے عمل و کردار سے تو خیبر پختونخوا کے عوام تک نالاں ہیں اور شہر کراچی کی صورتحال خراب کرکے اور پختونوں کے نام پر سیاست کی آڑ میں اپنی جرائم پیشہ اور سماج دشمن سرگرمیوں کے فروغ کیلئے قتل وغارتگری کرنا کونسی شرافت ہے؟ انہوں نے کہا کہ پختون قوم کیلئے مگرمچھ کے آنسو بہانے والے اے این پی اور اس کے رہنما ڈرون حملوں پر خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں، خیبر پختونخواہ میں آئے روز پختونوں کو قتل عام کا نشانہ بنایا جارہا ہے مگر اے این پی کی قیادت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی اور اس کی قیادت کراچی میں سیاست نہیں بلکہ جرائم اور سماج دشمن سرگرمیوں کو فروغ دے رہی ہے، اس کے دہشت گردوں کی دہشت گردی اور قتل وغارتگری کے باعث اردو بولنے والے افراد ہی نہیں بلکہ پختون قوم بھی شدید متاثر ہے اور اے این پی کی پرتشدد کارروائیوں پر پختون قوم آج شرمسار ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلحہ کے زور پر جرائم پیشہ عناصر پر مشتمل ٹولہ بنا کر اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ شہر کراچی اور اس کے عوام پر اپنا تسلط قائم کرلیگا تو وہ احمقوں کی جنت میں رہتا ہے، جرائم پیشہ اور سماج دشمن سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اے این پی اور اس کی قیادت شہر کے حالات خراب کرکے اور شہریوں کو قتل وغارتگری کا نشانہ بنا کر وقتی طور پر تو اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کرسکتی ہے لیکن ان کی یہ گھناؤنی سازشیں انشاءاللہ شہر کراچی کی تمام قومیتوں کے عوام اپنے اتحاد سے ناکام بنائیں گے اور ان جرائم پیشہ عناصر پر مشتمل ٹولے کو ہرگز ہرگز اپنے اوپر مسلط نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ غلام احمد بلور اور اے این پی کے دیگر رہنما اگر کراچی میں قیام امن اور پختون قوم سے مخلص ہیں تو انہیں شہر کراچی کی ترقی وخوشحالی میں حصہ لیکر اپنی جرائم پیشہ اور سماج دشم سرگرمیوں کو ختم کرنا ہوگا اور جمہوریت کے زریں اصولوں کے تحت سیاست برائے خدمت کے فلسفے پر عمل پیرا ہو کر اپنی سیاست کرنی ہوگی، شہر کراچی کے عوام اے این پی اور اس کے مسلح غنڈہ عناصر کی سرگرمیوں پر صبر کے کئی گھونٹ پی چکے ہیں اگر اے این پی اور اس کی قیادت کی جانب سے قتل وغارتگری اور جرائم کی سرگرمیوں کو فروغ دینے کا سلسلہ بند نہ ہوا تو شہر کراچی کے عوام اے این پی اور اس کے رہنماؤں کو احتساب کے کٹہرے میں کھڑا کردیں۔

ایم کیوایم کے 28ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں 31مارچ ہفتہ کوملتوی
ہونیوالا عالمی مشاعرہ اتوار کی شب 9بجے انو بھائی پارک ناظم آباد میں منعقد ہوگا

کراچی۔۔۔31،مارچ2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے زیر اہتمام ایم کیوایم کے 28ویں یوم تاسیس کے سلسلے میں 31،مارچ ہفتہ کوملتوی ہونیوالا عالمی مشاعرہ یکم اپریل اتور کی شب 9 بجے انو بھائی پارک ناظم آباد نمبر 4 میں عالمی مشاعرہ منعقد ہوگا جس میں ملکی اور غیر ملکی شہر یافتہ شعرائے کرام شرکت کریں گے۔عالمی مشاعرے کے سلسلے میں انو بھائی پارک میں انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

کراچی میں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے ہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے ایم کیوایم پنجاب ہاؤس میں فاتحہ خوانی

لاہور:۔۔۔31 مارچ،2012ء

ایم کیوایم پنجاب ہاؤس لاہور میں کراچی میں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے ہمدردوں کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی،اس موقع پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے رکن سیف یار خان،صوبائی تنظیمی کمیٹی پنجاب کے ارکان کامران اختر،طاہر محمود،لاہور زون کے انچارج ملک وسیم کھوکھر، جوائنٹ انچارجز ساجد عباس سبزواری،ڈاکٹر افتخار حسین بخاری اور لاہور ڈسٹرکٹ کے انچارج ارشادالحق سمیت دیگر ذمہ داران وکارکنان موجود تھے۔اس موقع پر حق پرست شہداء کی مغفرت،درجات کی بلندی،سوگواران کے صبر جمیل سمیت ملک کی سلامتی اوردہشت گردی کے خاتمے کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

ایم کیوایم حیدرآباد کے کارکن محمد ارشاد کے انتقال پر جناب الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن:۔۔۔31مارچ،2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم حیدرآباد زون سیکٹر C یونٹ 17-B کے کارکن محمد ارشاد کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔جناب الطاف حسین نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی بات کرنے سے پہلے میاں افتخار حسین اوراے این پی کے دیگر رہنماؤں
کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ارکان سندھ اسمبلی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی۔۔۔31 مارچ2012ء

متحدہ قومی موومنٹ کے ارکان سندھ اسمبلی نے عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اور خیبر پختونخوا کے وزیر اطلاعات افتخار حسین کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی بات کرنے سے پہلے میاں افتخار حسین اوراے این پی کے دیگر رہنماؤں کو اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے اور پہلے اپنے صوبہ کو اسلحہ سے پاک کرنا چاہیے جہاں جدید وخودکار اسلحے کے انبار لگے ہوئے ہیں۔میاں افتخار حسین کو چاہیے کہ وہ کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کرنے سے پہلے اپنی پارٹی کو اسلحہ سے پاک کریں جس کے پاس بھاری مقدار میں جدید وخودکار اسلحہ موجود ہے جس کا مظاہرہ مردان میں ہونے والے حالیہ ضمنی انتخابات کے موقع پر کافی دیر تک شدید فائرنگ کرکے کیا گیا جسے ٹی وی چینلز کے ذریعے دنیا نے دیکھا۔ارکان سندھ اسمبلی نے مزید کہا کہ جو خود جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح ہوں انہیں اٹھتے بیٹھتے کراچی کو اسلحہ سے پاک کرنے کی باتیں کرتے ہوئے شرم آنی چاہیے اوراگر وہ واقعی اسلحہ کے خلاف ہیں تو پہلے اپنے صوبہ کو اسلحہ سے پاک کریں جہاں سے پورے ملک میں اسلحہ پہنچایا جارہا ہے۔

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت ملک گیر سطح پر ارتھ آور (Earth Hour) منایا گیا

کراچی ۔۔۔(اسٹاف رپورٹر)

پاکستان میں ماحولیاتی آلودگی سے بچاؤ، بہترین گلوبل وارمنگ اور موسمیاتی تبدیلیوں سے لاحق خطرات سے نمٹنے کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے تحت 31 مارچ 2012ء کا دن ملک گیر سطح پر''ارتھ آور'' (Earth Hour) منایا گیا اس سلسلے میں آزاد کشمیر سمیت ملک بھر میں ایم کیوایم کے صوبائی ، ضلعی اور ذیلی دفاتر میں تمام غیر ضروری لائٹس رات 8:30 سے 9:30 بجے تک مکمل بند کر دی گئیں اور لاکھوں شمعیں روشن کی گئیں۔''ارتھ آور'' کے سلسلے میں ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو، خورشید بیگم سیکریٹریٹ ، رابطہ کمیٹی ، ایم پی اے ہاسٹل، سائبر کیمونی کیشن ڈیپارٹمنٹ اور شعبہ اطلاعات سمیت تمام شعبہ جات کی تمام غیر ضروری لائٹیں بند رکھی جہاں رابطہ کمیٹی کے ارکان، منتخب حق پرست عوامی نمائندوں، شعبہ جات کے ذمہ داران اور کارکنان نے ہزاروں شمعیں روشن کر کے تنظیمی فرائض انجام دیئے۔اس موقع پر شہر بھر میں ایم کیو ایم کے تمام سیکٹرز و ذیلی یونٹس کے ذمہ داران، کارکنان، حق پرست عوام، تاجروں اور دکانداروں نے''ارتھ آور'' میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر اپنے گھروں، پلازاؤں، فلیٹوں، دکانوں ، ہوٹلوں ، بازاروں، شاپنگ سینٹروں کی تمام غیر ضروری لائٹیں بند رکھیں۔کراچی کی طرح سندھ کے شہر حیدرآباد، میر پور خاص، سکھر، نوابشاہ، سانگھڑ، ٹنڈوالہیار، کھوکی، جامشورو، عمر کوٹ، ٹھٹھہ، نوشہرو فیروز، بدین، لاڑکانہ، خیر پور، شکار پور، دادو، قمبر شہداد کوٹ، کشمور اور جیکب آباد کے علاوہ صوبہ پنجاب کے شہر لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، ملتان ، فیصل آباد، گجراوالہ ، بہاولپور ، صوبہ بلوچستان کے شہر کوئٹہ، نصیر آباد جبکہ خیبر پختونخوا کے شہر ایبٹ آباد، مانسہرہ، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں ایم کیوایم صوبائی ، ضلعی اور علاقائی دفاتر میں بھی قائد تحریک جناب الطاف حسین کی اپیل پر 31 مارچ کو رات 8:30 سے 9:30 تک تمام غیر ضروری لائٹس بند رکھی گئیں۔

☆☆☆☆☆